

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

بابا تجھے بلاتا ہے آجاؤ سکیںہ - سینے پہ سر رکھ کے سوجاؤ سکیںہ

پوتی ہے تو علی کی غازی کی ہے چھیتی - چودا کے درمیاں ہے توبن کے شاہ زادی  
کیا خوف پھر کیا ڈرنا ہے آجاؤ سکیںہ

سینے پہ دو گھڑی کی سونے کی تیری حسرت - بابا کو یاد آئے اے جان تیری الفت  
مقتل میں بابا تنہا ہے آجاؤ سکیںہ

لوری تجھے سنائی سینے سے بھی لگایا - زہرا کی تو شبیہ ہے آنکھوں میں بھی بسایا  
اب زخمی تیرا بابا ہے آجاؤ سکیںہ

آنکھوں سے خون بن کر آنسوں جو بہ رہے ہیں - لفظ سکیںہ بیٹی رُوؤ کے کہ رہے ہیں  
تیروں کا مجھ پہ سایہ ہے آجاؤ سکیںہ

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: یاؤر عباس یوسفی

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

جانے سے تو نے روکا آنے کو کہ رہا ہوں۔ تجھے دیکھنے کی خاترا بتک میں جہیرا ہوں  
سانسوں کی اب صدا ہے آجاؤ سکینہ

آتی منہ نظر کیوں مجھ کو سکینہ بی بی۔ زینب تڑپ کے بولی ڈھونڈو زرا ہماری  
کس نے اسے پکارا ہے آجاؤ سکینہ

معصوم شاہ زادی بے چین ہو کے بولی۔ ہر سمت ہو کا عالم ہر سمت ہے ادا سی  
کیوں رک گئی صدا ہے آجاؤ سے سکینہ

بندے علی صدایہ مقتل میں گونجتی تھی۔ یاؤر سکینہ بی بی گرتی تھی سمبھلتی تھی  
کیا ملن ہوا ہے آجاؤ سکینہ

نوہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: یاؤر عباس یوسفی